Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ؕ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۸ رمضان ۱۳۹۹ھ ؛ ۲ ظہور ۱۳۵۸ہش ؛ ۲ اگست ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ ظہور (۲ اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین

مکرم مرزا امیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی، بی ایڈ ابن مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی کا نکاح مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ ایم۔ اے بنت محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر ربوہ کے ہمراہ مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر قائم مقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے ۲۱ رجولائی ۱۹۷۹ء کو بعد از نماز مغرب مسجد ناصر ربوہ میں بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

انڈونیشیا سے مبلغ انچارج مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا چند روز سے بیمار ہیں۔

احبابِ جماعت سے اُن کی جلد شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(مسعود احمد جہلمی، نائب وکیل التبشیر)

درخواستِ دعا

ہمارے نہایت ہی مخلص جرمن نومسلم بھائی ہدایت اللہ صاحب حبش کی اہلیہ محترمہ ہدایت بیگم سوکیہ صاحبہ گزشتہ ماہ میں ایک تین سالہ بچی عطیۃ النور چھوڑ کر فوت ہوگئی تھیں۔ احباب جماعت اُن کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات کو آسان فرمائے اور خدمتِ اسلام کے کام میں وہ پہلے سے بھی زیادہ حصہ لے سکیں۔ (محمد اسماعیل منیر)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب پر فرض ہے۔

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تمہارا فرض ہے کہ تم حقیقی اصلاح کی طرف توجہ کرو

مگر ضروری ہے کہ اصلاح کا صرف وہی طریق اختیار کرو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (البقرہ: ۲۲۳)

ترجمہ:۔ اللہ ان سے جو اس کی طرف بار بار رجوع کرتے ہیں یقیناً محبت کرتا ہے اور (ظاہری و باطنی) صفائی رکھنے والوں سے بھی (یقیناً) محبت کرتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) سُنو! انسان کے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب تک وہ تندرست اور ٹھیک رہے تو سارا جسم تندرست اور ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب اور بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار اور لاچار ہو جاتا ہے اور اچھی طرح یاد رکھو کہ یہ گوشت کا ٹکڑا انسان کا دل ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

”علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبّر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو اُن کی بھی حالت اَور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ اُن کو اصلاحِ نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے اس لئے اُن کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اَور ہی قسم کی ہیں۔ جیسے ذکرِ ارّہ وغیرہ۔ جن کا چشمۂ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نورِ معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو۔ اور اس کو اُس نے اِس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔ پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو، اُسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے۔“

(ملفوظات جلد ہفتم صـ ۲۷۸)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: [illegible]

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام بڑا ہی پیارا مذہب ہے آج کے انسان کو اس کی اس سے کہیں زیادہ ضرورت ہے جتنی پہلی نسلوں کو تھی

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کو گرے ہوئے مقام سے اٹھا کر آسمانی رفعتوں تک لے گئے

آپ سارے انسانوں کیلئے رحمت بن کر آئے ہیں اس میں مسلم اور غیر مسلم اور جاندار و غیر جاندار میں کوئی فرق نہیں

تم اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت کے سامان پیدا کرو اور اس کا پیار حاصل کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳؍وفا ۱۳۵۸ھ بمطابق ۱۳؍جولائی ۱۹۷۹ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

الحمد للہ بارانِ رحمت سے ہمیں بھی حصہ ملا اور گرمی کی شدت میں کمی ہوگئی اور آرام کے سامان پیدا ہوگئے۔

بارش کے بہت سے نتیجے نکلتے ہیں۔ ایک بات میں اِس وقت یہ بتانا چاہتا ہوں کہ بعض دفعہ بارش کی شدت نمازیوں کو مسجد میں جانے سے بھی روکتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اِن حالات میں ایک مومن کو یہ فکر نہیں ہونی چاہیئے کہ اگر وہ مسجد میں نہ پہنچ سکے تو اُسے کوئی گناہ ہوگا بلکہ ایک موقع پر آپؐ نے جمعہ کے دن فرمایا:۔

صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ

اپنے اپنے مکانوں پر نمازیں پڑھ لو۔

تو اصل چیز خلوصِ نیّت کے ساتھ انتہائی عشق اور پیار کے ساتھ اپنے ربِّ کریم کی عبادت ہے۔ یہ جو ظاہری شکل ہے تو اگر خدا کے لئے اُسی کے حکم سے آپ مسجد جائیں تو بڑی برکت ہے اور اگر خدا کہتا ہے کہ صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ تو اپنے گھروں میں نمازیں ادا کرنا اُتنا ہی ثواب ہے جیسا کہ مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا۔

اِس وقت میں ایک لمبے مضمون کی ابتداء کرنا چاہتا ہوں۔ اِس مضمون کے دو حصے ہیں اور دونوں میں بڑی وسعت ہے۔ ایک کی ابتداء میں پہلے کر چکا ہوں اور دوسرے حصہ کی ابتداء مختصراً میں آج کر دوں گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ (الانبیاء آیت ۱۰۸)

عالمین میں صرف انسان نہیں بلکہ ہر غیر انسان مخلوق بھی عالمین میں شامل ہے اور ایک پہلو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہر مخلوق کے حقوق اس تعلیم نے قائم بھی کئے اور اُن کی حفاظت کا حکم بھی دیا اور اُن کی حفاظت کے سامان بھی پیدا کئے۔

اِس عالمین میں انسان بھی شامل ہیں۔ غیر انسان بھی شامل ہیں جن کے لئے آپؐ رحمت ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصیّت کے ساتھ انسان کے متعلق فرمایا کہ ہم نے

کَآفَّةً لِّلنَّاسِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھجوایا ہے اور یہ آیا کہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

(الاعراف آیت ۱۵۹)

اے انسانو! سنو! کہ میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

یہ جو سب انسانوں کی طرف رحمت بن کے آپؐ آئے، اس سے آگے دو سوتے پھوٹتے ہیں اور اُن میں سے ایک کے متعلق میں پہلے ابتداء کر چکا ہوں اور وہ سلسلہ چلتا رہے گا جب تک خدا تعالیٰ توفیق دے۔ اور وہ یہ ہے

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

اور

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (سبا آیت ۲۹)

اس کی تفصیل میں جب ہم جاتے ہیں تو بنیادی چیز جو ہمیں یہ بتائی گئی ہے کہ اسلام انسان کو کہتا ہے کہ میں تجھے آپس میں لڑنے نہیں دوں گا پیار سے زندگی کے دن گزارو۔

دنیا نے دنیوی لحاظ سے بڑی ترقی کی۔ لیکن انسان نے انسان سے پیار کرنا ابھی تک نہیں سیکھا کیونکہ اس دنیا کے انسان نے جو دنیوی ترقیات کر چکا۔

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

کی طرف توجہ نہیں دی۔

یہ وہ پہلا مضمون ہے جس کی میں ابتدا کر چکا ہوں۔ دوسرا سوتا جو اس اعلان سے پھوٹا ہے کہ آپ رحمت ہیں عالمین کے لئے اور مبعوث ہوئے ہیں بنی نوع انسان کے لئے، سارے کے سارے انسانوں کے لئے ایک رحمت بن کر آپ آئے۔

اس مضمون میں بنیادی چیز اسلام نے یہ قائم کی کہ انسان، انسان میں کوئی فرق نہیں۔ سارے انسان برابر ہیں اور قرآن کریم نے بہت جگہ اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ایک تو کہا گیا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ جب یہ کہا گیا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے تو یہ نوعِ انسانی کے متعلق کہا گیا ہے۔ کسی خاص گروہ کے لئے یہ نہیں کہا گیا۔

دوسرے قرآن کریم میں ایک جگہ آیا ہے کہ قرآنی تعلیم تمہارے شرف اور تمہاری عزت کا سامان لے کر آئی۔ اور عجیب بات ہے کہ جو تعلیم تمہاری عزت کے قائم کرنے اور تمہارے اندرونی شرف کو اجاگر کرنے کے لئے آئی تھی، اسی کی طرف تم توجہ نہیں دے رہے۔

اور تیسرے یہ کہہ کر انسانی مساوات کا کہ انسان، انسان میں کوئی فرق نہیں عظیم اعلان کیا اس فقرہ میں کہ

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (الکہف)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

جب میں ۱۹۷۰ء میں افریقہ کے دورے پر گیا تو مجھے وہاں یہ احساس ہوا کہ عیسائیت ان ملکوں میں اس دعوے کے ساتھ داخل ہوئی تھی کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے پیار کا اور محبت کا پیغام تمہارے پاس لے کے آئے ہیں۔ لیکن ہوا عملاً یہ کہ نہ ان کی دولتیں ان کے ہاتھوں میں رہنے دی گئیں، نہ ان کی عزتیں ان کے پاس رہیں۔

انتہائی تحقیر کے ساتھ

ان کے ساتھ سلوک کیا گیا اور ساری دنیا میں اس قسم کی ڈراؤنی تصویریں افریقہ کے ممالک کے رہنے والوں کی دنیا میں پھیلائی گئیں کہ عیسائی دنیا کے بچے راتوں کو تصویریں دیکھ کے بعض دفعہ سو بھی نہیں سکتے تھے، اتنی بھیانک تصاویر۔ بڑی حقارت تھی جس کا اظہار کیا گیا تھا۔

ایک موقع پر غانا میں "ٹیچی مَن" کے مقام پر یورپین لاٹ پادری بھی آئے ہوئے تھے ہمارے جلسہ میں۔ لیکن بیٹھے اس طرح تھے کہ "میں آگیا ہوں دیکھنے کے لئے کہ کیا سکیمیں یہ بنا رہے ہیں۔ لیکن کوئی خاص اہمیت نہیں دے رہا" بے پرواہی کے ساتھ ایک طرف جھک کے لات پر لات رکھ کے بیٹھے ہوئے ان احباب سے باتیں کرتے ہوئے اپنی تقریر میں میں نے کہا کہ دیکھو وہ جو افضل الرسل خاتم النبیین (صلے اللہ علیہ وسلم) وہ جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیرا ماؤنٹ پرافٹ

تھا اس کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں تو

Those who were Junior to him like Musa and Christ

تو جو ان سے جونیئر نبی تھے جیسے حضرت موسے علیہ السلام، حضرت مسیح علیہ السلام وہ یا ان کے ماننے والے وہ تم پر اپنی برتری کا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتے۔ وہ جو لاٹ پادری صاحب تھے وہ یہ سنکر اس طرح اچھلے جس طرح ان کو کسی نے سوئی چبھو دی کہ یہ کیا کہہ گئے ہیں۔ پس حقیقت یہ ہے کہ عظیم اعلان ہے یہ

كَافَّةً لِّلنَّاسِ

اور میں تم سب کی طرف رسول ہو کر آیا ہوں۔ اس تعلیم نے اس کی ابتداء یہاں سے کی کہ تم سارے ہی سارے "اس نوع کے جو اشرف المخلوقات" کے افراد ہو۔ اور مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں اور خدا کی نگاہ میں تم عزت پانے کے حق دار ہو۔ اگر خود اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو بے عزت نہ کرو تو ٹھیک ہے۔ اگر کوئی خود اس عزت کے سامان کی طرف جو قرآن کریم ان کے لئے لے کر آیا اس کی طرف توجہ نہ کرے اور صاحب شرف و عزت بننے کی بجائے ایسے اخلاق پیدا کرے۔ جو اچھے نہیں اور جو خدا تعالےٰ کو ناراض کرنے والے ہیں تو اس میں خالق کا تو کوئی قصور نہیں۔ مخلوق نے خود اپنے ہاتھ سے اپنی بے عزتی اور اپنی حقارت کے سامان پیدا کئے جہاں تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق ہے۔ اور جہاں تک اسلامی تعلیم کا تعلق ہے جہاں تک ایک مسلمان کے اخلاق کا تعلق ہے۔ کسی انسان، انسان میں فرق نہیں کیا جا سکتا۔ اور محض یہ نہیں بلکہ بہت بلند مقام پر نوعِ انسان کو کھڑا کر کے کہا ہے۔ یہ ہے تمہارا مقام

عزت اور شرف کا مقام

اور تمہارے درمیان کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ مسلم اور غیر مسلم میں کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ موحد اور مشرک میں کوئی فرق نہیں کیا جائیگا۔ جہاں تک ان کی بہبود کا، جہاں تک ان کی عزت اور شرف کا، جہاں تک ان کے جذبات کا سوال ہے، کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ ساری اسلامی تعلیم اس بنیاد پر کھڑی ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کی طرف مبعوث ہوئے اور سارے بنی نوع انسان کو ان کا مقام بتایا اور وہاں لا کھڑا کیا اور کہا کہ یہ ہے تمہارا مقام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشرف المخلوقات ہونے کے لحاظ سے۔ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔ اپنی اپنی استعداد کے مطابق تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرو اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت کے سامان پیدا کرو۔

عزت کا جو یہ مقام نوع انسانی کو دیا گیا۔ اور اخوت و مساوات کے یہ بندھن جن میں بنی نوع انسان کو باندھا گیا۔ یہ اسلام کی پہلی بنیادی تعلیم ہے۔ اس کے بعد پھر بیسیوں، سینکڑوں اور باتیں مضمون کے اندر آتی جائیں گی۔ لیکن اس وقت میں صرف ایک چیز کا ذکر کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ چونکہ سارے انسان برابر ہیں

خدا تعالیٰ کی نگاہ میں

اس لئے اسلامی تعلیم یہ اعلان کرتی ہے کہ زمین و آسمان کی ہر شے بلا استثناء ہر انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ قرآن کریم میں یہ کہیں نہیں کہا گیا کہ زمین و آسمان کی ہر شے بلا استثناء ایک مسلمان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے اور غیر مسلم کی خدمت کے لئے پیدا نہیں کی گئی۔ یہ اعلان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان کی ہر شے بلا استثناء ہر انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ میں پہلے بھی سمجھا چکا ہوں اس کی وضاحت کے لئے یہاں بھی اب بتاؤں گا کہ جو قوتیں اور استعدادیں (جن کو انگریزی میں Faculties کہتے ہیں) یہی انسان کو ملیں، فرد فرد کو ملیں، مختلف شکلوں میں ملیں، فرق فرق سے ملیں، بہرحال وہ تمام قوتیں اور استعدادیں جو انسانی قوتیں اور استعدادیں کہلائی جا سکتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں کہیں اور سے تو نہیں لایا کوئی فرد۔ اور خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ وہ قوتیں اور استعدادیں جو اس نے کسی فرد واحد کو دی ہیں ان کی کامل نشوونما کے سامان پیدا کئے جائیں اور جس وقت ان کی کامل نشوونما ہو جائے تو ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اپنے کمال پر رکھنے کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہر فرد واحد کو مہیا ہوں۔

اس میں مسلم اور غیر مسلم کا تو کوئی فرق نہیں۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ اگر ایک مسلمان کے گھر میں ایک ذہین بچہ پیدا ہو اور

تھیوریٹیکل فزکس کا دماغ

اور صلاحیت اس کو عطا کی گئی ہو اور ڈاکٹر سلام بننے کی وہ قابلیت رکھتا ہو کہ چوٹی کے سائنسدانوں کے دلوں میں بھی اس شخص کی عزت ہو تو اس مسلمان کو تو جس چیز کی ضرورت ہے اسے دو۔ لیکن اگر ایک دہریہ، ایک کمیونسٹ گھرانہ، ایک ایسا گھرانہ جن کی طرف سے یہ اعلان ہوا ہے کہ ہم زمین سے خدا کے نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے۔ ان کے گھروں میں کوئی ایسا بچہ پیدا ہو کہ جس کو خدا تعالیٰ نے ذہنی قابلیت عطا کی ہو تھیوریٹیکل فزکس کے میدان میں ترقی کرنے کی تو جو اس ترقی اور کامل نشوونما کے لئے مادی اور غیر مادی سامانوں کی ضرورت ہے وہ اسے نہ مہیا کئے جائیں کیونکہ وہ خدا کو نہیں مانتا۔ ایسا کوئی اعلان نہیں۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

نُمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ

(بنی اسرائیل آیت ۲۱)

ہم سبھی کو مدد دیتے ہیں دین والوں کو بھی دنیا والوں کو بھی۔

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (ایضاً)

اور تیرے رب کی عطا کسی خاص گروہ سے روکی نہیں جاتی نہ اللہ تعالیٰ روکتا ہے نہ اس کی تعلیم روکتی ہے۔

تو یہ جو مساوات ہے یہ محض نعرہ نہیں جسے اسلام نے بلند کیا بلکہ ایک حقیقت ہے۔ ایک مادی حقیقت بھی۔ یہ ایک حقیقت ہے ایک ذہنی حقیقت بھی اور یہ ایک حقیقت ہے

ایک اخلاقی اور روحانی حقیقت

بھی کہ کسی انسان اور دوسرے انسان میں فرق نہیں کیا جائے گا جو حقوق خدا تعالیٰ نے کسی شخص کے قائم کئے ہیں۔ مثلاً ابھی جو میں نے مثال دی۔ خدا تعالیٰ نے ہر شخص کا یہ حق قائم کیا ہے کہ اس کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے قوت اور استعداد عطا ہوئی ہے اس کی کامل نشوونما ہو اور اپنے کمال پر اسے قائم رکھنے کے لئے ہر ضروری چیز مہیا کی جائے۔ اس میں مسلمان اور غیر مسلمان کا کوئی فرق نہیں۔ نہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عمل اور اسوہ میں اور اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ (یونس آیت ۱۶) آپ نے کہا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر وحی ہوئی اور نہ اس وحی کی جس کی آپ پیروی کرتے۔ اور جس کی پیروی کر کے آپ

بنی نوع انسان کے لئے نمونہ

بنے۔

تو اسلام ایک عظیم مذہب ہے اس لحاظ سے بھی کہ وہ انسان، انسان کو پیار سے زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی کہ اس نے سارے انسانوں کو خدا تعالیٰ کی رحمت کے سایہ تلے لا کے اکٹھا کر دیا اور انسان انسان میں فرق نہیں کیا۔ سب مساوی ہیں اس معنی میں کہ جو حقوق اللہ تعالیٰ نے ان کے قائم کئے ہیں وہ ان کو ملنے چاہئیں قطع نظر اس کے کہ ان کا عقیدہ کیا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ ان کے اعمال کیا ہیں خدا تعالیٰ نے ایک حق قائم کیا ہے۔ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ کسی ایسے شخص کو

خدا کے عطا کردہ حقوق

سے محروم کرنے کی کوشش کرے۔

تو یہ بنیادی بات آج میں مختصراً کہنا چاہتا ہوں۔ مختصر ہی خطبہ دینے کی نیت تھی اور انشاء اللہ، اللہ توفیق دے تو میں پچاس، سو پتہ نہیں کس قدر باتیں قرآن کریم کی آیات سے بتاؤں گا کہ کسی جگہ بھی مسلم اور غیر مسلم میں، موحد اور غیر موحد میں، امیر اور غریب میں، کالے اور گورے میں اسلام نے فرق نہیں کیا۔ سب انسانوں کو شرف و احترام کے ایک بلند ترین مقام پر لا کے کھڑا کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بھی بتا دوں کہ جس وقت آپؐ نے یہ فرمایا کہ مَآ اَنَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گری ہوئی اور حقیر مخلوق انسان کے پاس آسمانوں سے اُتر کے اور خود کو ان کے مقام پر کھڑا کر کے یہ اعلان نہیں کیا کہ

مَآ اَنَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ

مَیں تمہارے جیسا انسان ہوں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔

ناقابلِ تردید حقیقت

کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کو گرے ہوئے مقام سے اٹھا کے آسمانی رفعتوں تک لے گئے اور کہا دیکھو

مَآ اَنَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ

تمہاری عزّت اور شرف کو قائم کرنے کے بعد مَیں کہتا ہوں مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ میری بھی عزّت تمہاری بھی عزّت۔ کسی انسان کو تحقیر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جائے گا۔ گناہگار کو بھی نہیں دیکھا جائے گا۔ تفصیل میں جائیں گے تو بعض مثالیں ہمیں ایسی نظر آئیں گی کہ دُنیا کی نگاہ میں انتہائی گناہگار انسان ہے اور اس کے خلاف ایک شخص مخلص، مومن کے منہ سے حقارت کا کلمہ نکلا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند کیا اور سخت غصّہ میں آئے اور اس کو جھڑکا کہ اس قسم کی باتیں کیوں نکل رہی ہیں تمہارے منّہ سے۔

اسلام بڑا پیارا مذہب ہے اور آج کے انسان کو پہلی نسلوں سے زیادہ اس کی ضرورت ہے کیونکہ پہلی نسلوں نے اپنے لئے تباہی کے اس قسم کے سامان اکٹھے نہیں کئے تھے جس قسم کی تباہی کے سامان اِس دُنیا نے، آج کے انسانوں نے اکٹھے کر لئے ہیں۔

پس دعا کریں کہ آپ کو بھی خدا تعالیٰ

قرآن عظیم کی تعلیم

کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور جو اس کو ابھی نہیں مان رہے۔ جو اس کی عظمت کو پہچان نہیں رہے۔ جو اس کے نُور سے واقف نہیں اور ظلمت اور اندھیروں میں زندگی بسر کر رہے ہیں، آپ کو خدا تعالیٰ توفیق عطا کرے کہ آپ اُن تک اس تعلیم کو پہنچا سکیں اور وہ لوگ اس تعلیم کو سمجھ سکیں اور اس کی برکات اور اس کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

اطفال و ناصرات اپنے مقالے جلد بھجوائیں

اطفال و ناصرات کے انعامی مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیقؓ" کے مقالہ جات کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی تھی۔ اس لئے تمام اطفال و ناصرات سے درخواست ہے کہ اپنے مقالے جلد مکمل کر کے "سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ایوان محمود ربوہ" کے ایڈریس پر بھجوائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۲۸؍اگست کو ہوگا

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۲۸؍اگست ۱۹۷۹ء بروز منگل ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔

داخلہ کے لئے اصولاً میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے اور عمر کے لئے سترہ ۱۷ سال کی حد مقرر ہے۔ الیف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس طلباء کا بھی انٹرویو ہوگا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ ایسے احمدی طلباء جو میٹرک سیکنڈ ڈویژن میں پاس کر چکے ہیں اور خدمتِ اسلام کے لئے زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں وہ انٹرویو سے پہلے وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں اور خود مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی ساتھ لے کر ۲۸؍اگست کو انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔ اگر ہو سکے تو انٹرویو کے وقت سکول یا کالج کے سرٹیفکیٹ کی اصل اور فوٹو سٹیٹ کاپی ساتھ لے کر آئیں۔

(وکیل الدیوان - تحریک جدید - ربوہ)

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی شاندار پکنک

مؤرخہ ۶ جولائی ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ حیدرآباد نے حیدرآباد سے ۱۴ میل دور مشہور پکنک پوائنٹ کسانہ موری پر صبح دس بجے سے شام ۵½ بجے تک پکنک منائی جس کا اہتمام جماعت کے فیصلہ کے مطابق انصار، خدام اور اطفال نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ نماز جمعہ بھی اس نہر کے کنارے واقع سایہ دار درختوں میں گھرے ہوئے محکمہ انہار کے بنگلہ کے وسیع و عریض لان پر خاکسار کی قیادت میں ادا کی گئی جس کے قریب سے حیدرآباد میرپور روڈ گزرتی ہے جہاں ٹریفک کا از حد رش ہوتا ہے۔ اس روڈ سے گزرنے والے ہر شخص کو یہ چیز تعجب میں ڈالنے والی تھی کہ اس پوائنٹ پر تو لوگ تفریح اور محض تفریح کرنے آتے ہیں لیکن یہ کون ہیں جو ایسی تفریح میں بھی یادِ خدا کو نہیں بھولے۔ اردگرد کی جماعتوں ٹنڈو آدم، آصف آباد، گوندل فارم، ٹنڈو اللہ یار، حتیٰ کہ ٹنڈو محمد خان اور میرپور خاص کے بعض افراد بھی نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچ گئے تھے۔

صبح دس بجے مکرم عبد الغفار صاحب امیر جماعت کی صدارت میں پکنک کے لئے افتتاحی اجلاس ہوا جس میں تلاوت و نظم اور بابو محمود احمد صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے وہ ہدایات دیں جنہیں آج کے دن خاص طور پر مدنظر رکھنا تھا۔ دعا کے ساتھ پکنک کا عملاً آغاز ہو گیا اور نماز جمعہ سے پہلے خدام و اطفال اور انصار کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز جمعہ کے بعد کھانے کا پروگرام تھا جو دست خود دہانِ خود کے مطابق احباب نے خود ہی تیار کیا تھا۔ اس کے بعد علمی مقابلے ہوئے جس میں بیت بازی، عام دینی معلومات اور فی البدیہہ تقریری مقابلے قابلِ ذکر ہیں جن میں ہر سہ تنظیموں کے اراکین نے ذوق و شوق اور دلچسپی سے حصہ لیا۔

اس پکنک میں اندازاً ۲۲۵ افراد شامل تھے جنہیں خصوصی ٹرانسپورٹ کے ذریعہ لے جایا اور واپس لایا گیا۔ اس سلسلہ میں مرزا اینڈ کمپنی کے ظہور چوہدری، کیپٹن ایوب ظہیر اور چوہدری جاوید مبارک صاحبان نے قابلِ قدر تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۵½ بجے اس یادگار پکنک کا گروپ فوٹو لیا گیا اور دعا کے ساتھ احباب کو واپس گھروں میں جانے کی اجازت دی گئی۔ احباب نے اس پاکیزہ اور صاف ستھری تفریح میسر آنے پر عہدیداران جماعت کی مساعی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی ایسی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہے گا جن کے ذریعہ آپس میں اخوت و ہمدردی کے جذبات کا مظاہرہ ہوتا ہے کُلُوْا جَمِیْعًا کے تحت اکٹھے ایک دسترخوان پر بیٹھ کر خدا کی نعمتوں کے شکریے کا موقع ملتا ہے۔

اس پکنک میں بعض احباب اپنے بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی لے گئے تھے جنہیں یہ سارا دن ہمارے ساتھ گزارنے کا موقع ملا اور اس طرح ان کی بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ اور زیادہ قریب ہو کر جماعت کا مطالعہ کرنے کا موقع ملے گا۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ اس پکنک کے احسن نتائج پیدا فرمائے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ مقیم حیدرآباد)

قائدین اضلاع سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۱۹-۲۰-۲۱؍اکتوبر میں نمائندگی کی کوشش فرمائیں! (معتمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

اندرون، بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی بکنگ اور ہر قسم کی معلومات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

الٰہی ٹریول سروس

۹ فضل چیمبر - ۱۶ ہال روڈ - لاہور

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا خادم ادارہ

علی اسٹیٹس - پراپرٹی ڈیلرز

فون ۶۶۴

کالج روڈ - چوک اقصیٰ - ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار - کیل چیل - پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ضرورت ہے

۱- ڈرائیور - تجربہ ۵ سال
تنخواہ ۵۰۰/- روپے ماہانہ
۲- چوکیدار - فوجی ریٹائرڈ شدہ ہو
تنخواہ ۲۸۴/- روپے ماہانہ
۳- پرچیز آفیسر - تجربہ ۵ سال کم از کم
درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہونا ضروری ہیں۔

پاکستان چپ بورڈ

پوسٹ بکس ۱۸
جہلم

فون: ۲۴۲۲۱ - ۲۶۲۶۹
تار کا پتہ: HONESTMAN -

راولپنڈی - اسلام آباد

میں
جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ

رئیل اسٹیٹسمین سروسز

REAL
ESTATESMAN
SERVICES

الٰہی چیمبرز جی ۶/۱/۱ اسلام آباد
پروپرائٹر: منصور احمد خاکی

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

۱۰۳- سی ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی نمبر ۴۶
فون: ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

اسلام آباد

کے سیکٹر ۹-G اور F-10 کے پلاٹوں کی فوری خرید و فروخت کے لئے
ہمیشہ

قریشی پراپرٹی سینٹر

K-8 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں!

PILES CURE

ASTHMA CURE, PYORRHEA CURE & ALL GENUIM CURES FOR CHRONIC DISEASES BEARING MARK ARE AVAILABLE THROUGH OUT PAKISTAN @ RS. 15/- PER CURE.
FOR WHOLESALE DETAILS & LITERATURE OF CURATIVE SYSTEM OF MEDICINE, PLEASE CONTACT
CURATIVE MED. CO. REGD. LHR. K.R
HEAD OFFICE GOLE BAZAR RABWAH.
PHONES 606/607.

خوشخبری

جائیداد کی خرید و فروخت میں تعاون کرنے والے منفرد قابل اعتماد ادارہ کو ہمیشہ یاد رکھیں
طاہر آباد کالونی کے واحد فروخت کنندگان

انیس اسٹیٹس

اقصیٰ روڈ
نزد مسجد احمد گولبازار ربوہ

فضل عمر کنسٹرکٹرز پراپرٹی ڈیلرز اینڈ برکس سپلائرز

محمد صدیق دار العلوم شرقی عقب کالونی ڈاکٹر شریف
بہترین پختہ اینٹ مناسب دام لاجواب سروس کے لئے ہم سے رجوع کریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان
پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف
اور نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک جویری جی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

قرآنِ مجید

حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کے ہاتھ کا لکھا ہوا
فوٹو آفسٹ طباعت کے ساتھ۔

- بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے کے بعد اس پر بڑی جلدی قرآن ختم کر لیتے ہیں۔
- کمزور نظر اصحاب بڑی آسانی سے اسے تلاوت کر سکتے ہیں۔

جلی قلم۔ بڑا سائز قیمت -/۴۰ روپے علاوہ محصول ڈاک۔
شائع کردہ:- قرآن پبلیکیشنز۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۳۱ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۷۰۰-۷۱
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فون ملز ۲۷۹۴۶ ۵ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ
فیصل آباد

امپورٹرز ایکسپورٹرز
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جانؓ
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوانِ محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو

مطب فرمایا کریں گے

ربوہ اور اس کے قرب و جوار
کے مریض ان دو دنوں میں
فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جمعرات:- تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ:- صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۲۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوھی۔ فون ۶۲۵۱۶

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱ ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن
فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے

سمن برگ * سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب
سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

محلِ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور،

نقشہ

ملحقہ آبادی

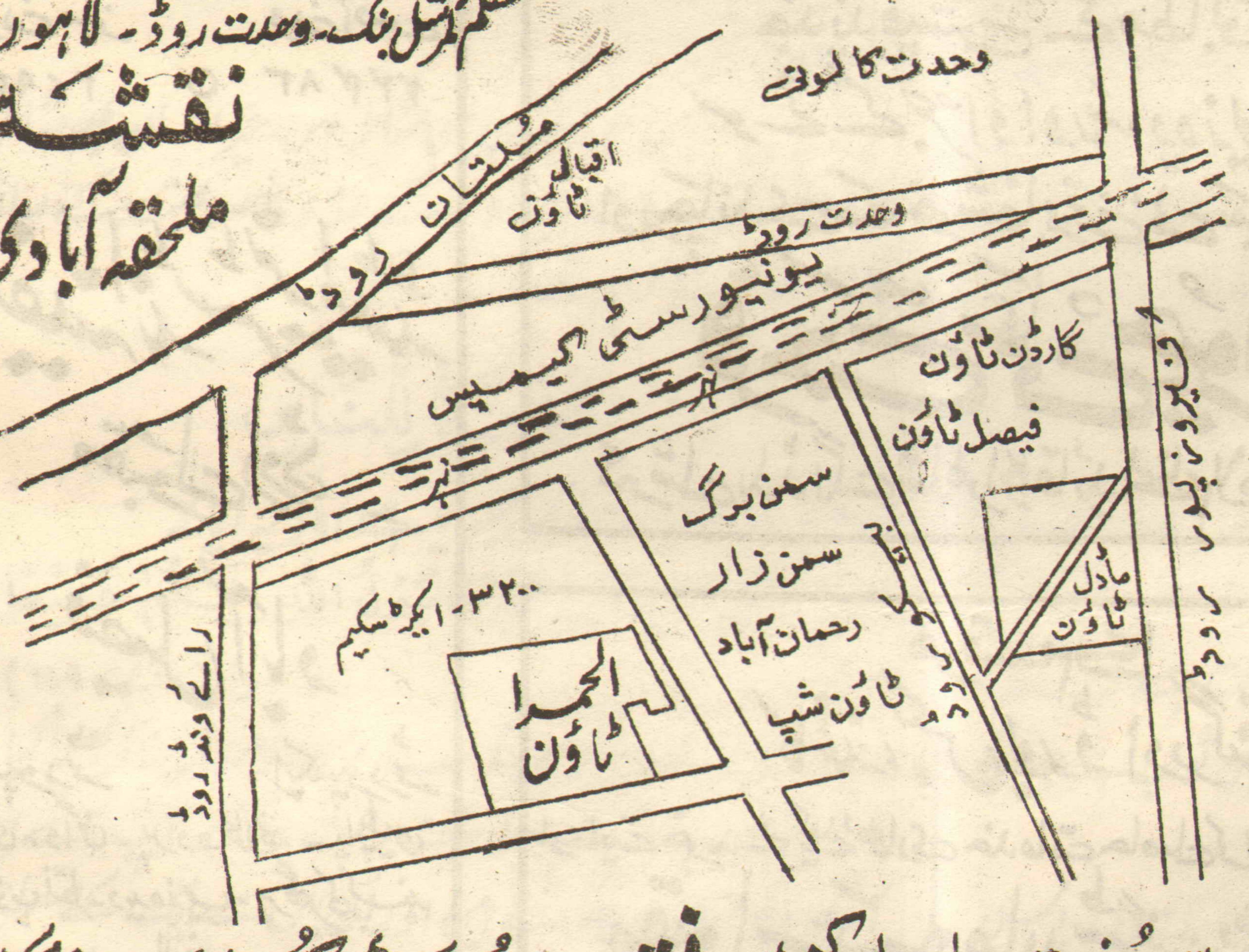

خصوصیات

- ★ جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- ★ تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- ★ سرسبز و شاداب علاقہ
- ★ تفریح کے لئے پارک
- ★ وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- ★ بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- ★ مسجد ★ مہذب ماحول ★ کشادہ سڑکیں

بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور

ڈیویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے